باشعور انسان کا معاملہ

مولانا وحید الدین خان

ایک حدیث رسول صحیح مسلم، حدیث نمبر 2999 میں آئی ہے۔ اس حدیث میں مومن سے مراد معروف معنوں میں صاحب عقیدہ انسان نہیں ہے، بلکہ اس سے مراد باشعور انسان ہے۔ اس سے مراد وہ انسان ہے جو صاحب معرفت انسان ہو، جو تدبر اور تفکر کی صفت کا حامل ہو۔ جس نے مطالعہ اور غور وفکر کے ذریعہ اپنے آپ کو ایک تیار ذہن (prepared mind) بنایا ہو۔

ایسا انسان ہر چیز میں اس کے اندر چھپی ہوئی تخلیقی حکمت کو دریافت کر لیتا ہے۔ وہ جان لیتا ہے کہ اس کے ساتھ جو معاملہ پیش آیا ہے، اس کے اندر یقیناً کوئی گہری حکمت موجود ہے۔ وہ چیزوں کو ذاتی نگاہ سے نہیں دیکھتا، بلکہ تخلیق کی حکمت کے اعتبار سے دیکھتا ہے۔

اس ربانی طرز فکر کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ وہ منفی میں مثبت کو دیکھنے والا بن جاتا ہے۔ وہ اپنے مائنس پوائنٹ میں اپنے پلس پوائنٹ کو دریافت کر لیتا ہے۔ وہ بظاہر ناامیدی میں امید کے پہلو کو جان لیتا ہے۔ وہ موت میں زندگی کا سرمایہ دریافت کر لیتا ہے۔ وہ اپنی شعوری بلندی کی بنا پر شکست میں فتح کا راز دریافت کر لیتا ہے۔